83856-حالت زچگی میں وفات پانے والی عورت کی شہادت اور اسے غسل دینا، اور اس کی نماز جنازہ ادا کرنا

سوال

کیا حالت زچگی میں یا زچگی کے فورا بعد فوت ہونے والی عورت کو غسل دیا جائیگا؟

پسندیدہ جواب

اگر کوئی عورت حالت زچگی میں، یا زچگی کے فورا بعد یا حالت نفاس میں وفات پا جائے تو وہ اللہ تعالی کے ہاں شہید شمار ہوگی، اور اسے شہداء کا اجرو ثواب حاصل ہوگا، اس کی تفصیل سوال نمبر (8800) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے.

لیکن فوت ہونے والے دوسرے مسلمانوں کی طرح اسے غسل بھی دیا جائیگا، اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا ہوگی، اس کا حدیث سے بھی ثبوت ملتا ہے.

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس کی حالت میں فوت ہونے والی عورت کا نماز جنازہ پڑھایا تھا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1332) صحیح مسلم حدیث نمبر (964).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " میں رقمطراز ہیں:

رہا (جہاد) میں قتل کیے جانے والے شہید کے علاوہ دوسرے شہداء کا مثلا پیٹ کی بیماری سے فوت ہونے والا، اور طاعون کی بیماری سے مرنے والا، اور پانی میں غرق ہوکر مرنے والا، اور منہدم ہونے والی چیز کے نیچے دب کر ہلاک ہونے والا، اور نفاس والی عورت، تو ان سب کو غسل بھی دیا جائیگا، اور ان کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائیگی؛ اس سلسلے میں ہمارے علم میں تو کوئی اختلاف نہیں ہے.

صرف حسن رحمہ اللہ سے اس کے خلاف بیان کیا جاتا ہے.... اور پھر عمر، اور علی رضی اللہ تعالی عنہم کی بھی مسلمانوں نے نماز جنازہ ادا کی تھی، حالانکہ یہ دونوں شہید ہیں " انتہی مختصرا.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ المقدسی (206/2).

اس شہید کی نماز جنازہ ادا نہیں کی جائیگی جو میدان جنگ میں دوران معرکہ فوت ہوا ہو، اور نہ ہی اسے غسل دیا جائیگا.

واللہ اعلم.